باب6

دیہی انتظامیہ
(Rural Administration)

4622CH06

ہندوستان میں چھ لاکھ سے زیادہ گائوں ہیں۔ ان کی پانی، بجلی اور سڑکوں کی ضرورتوں کی دیکھ بھال کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے۔ اس کے علاوہ زمینوں کے ریکارڈ رکھنے ہوتے ہیں اور تنازعات سے نبٹنے کی ضرورت بھی پڑتی ہے۔ ان سب کاموں کو سنبھالنے کے لیے ایک بڑی مشینری موجود ہے۔ اس باب میں ہم دو دیہی انتظامی افسروں کے کام پر کچھ تفصیلی نظر ڈالیں گے۔

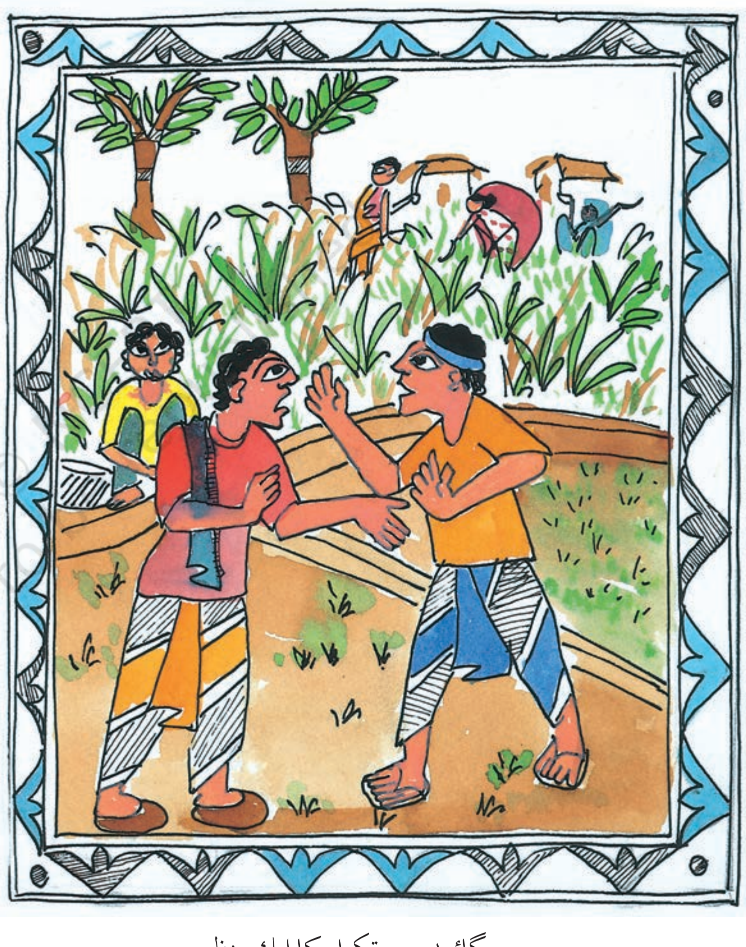
گائوں میں تکرار کا ایک منظر

موہن ایک کسان ہے۔ اس کے خاندان کے پاس ایک چھوٹا سا کھیت ہے، جس پر وہ بہت برسوں سے کھیتی کرتے آئے ہیں۔ اس کے کھیت کے برابر ہی میں رگھو، کی زمین ہے جسے ایک چھوٹی سی مینڈ جو بند کہلاتی ہے، موہن کی زمین سے الگ کرتی ہے۔

ایک صبح موہن نے دیکھا کہ رگھو نے بند کو چند فٹ ادھر بڑھا لیا ہے۔ اس طرح اس نے موہن کی کچھ زمین لے کر اپنے کھیت کو بڑھالیا تھا۔ موہن کو کچھ غصہ تو آیا لیکن وہ کچھ ڈرا ہوا بھی تھا۔ رگھو کے خاندان کے پاس بہت سے کھیت تھے اور اس کے علاوہ رگھو کا چاچا گائوں کا سرپنچ بھی تھا۔ پھر بھی موہن نے کچھ ہمت کی اور رگھو کے گھر گیا۔

دونوں کے بیچ توتو میں میں ہونے لگی۔ رگھو نے یہ ماننے سے انکار کردیا کہ اس نے منڈیر ہٹائی ہے۔ اس نے اپنے نوکر کو بلالیا اور ان لوگوں نے

اور ان لوگوں نے موہن پر چیخنا چلانا اور اسے مارنا شروع کردیا۔ پڑوسیوں کو ہنگامے کی آواز آئی تو وہ اس جگہ کی طرف دوڑ پڑے جہاں موہن کی پٹائی ہورہی تھی۔ وہ اسے وہاں سے لے گئے۔

اس کے سر اور ہاتھ پر بہت چوٹ لگی تھی۔ ایک پڑوسی نے اس کی وقتی مرہم پٹی کی۔ اس کے دوست نے، جو گاؤں کا ڈاک گھر بھی چلاتا تھا، مشورہ دیا کہ مقامی پولیس تھانے جا کر رپٹ کرنی چاہیے۔ دوسرے لوگوں کو شک تھا کہ یہ خیال درست ہے یا نہیں کیونکہ انہیں لگا کہ اس میں بہت پیسہ ضائع ہوگا اور نتیجہ کچھ نہیں نکلے گا۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ رگھو کے گھروالوں نے پہلے ہی پولیس اسٹیشن سے رابطہ قائم کرلیا ہوگا۔

کافی بحث اور گفتگو کے بعد یہ طے ہوا کہ موہن اپنے کچھ پڑوسیوں کے ساتھ، جنہوں نے واقعہ دیکھا تھا، پولیس تھانے جائے گا۔

پولیس اسٹیشن کا علاقہ یا دائرۂ اختیار

تھانے جاتے ہوئے ایک پڑوسی نے پوچھا۔ ”ہم کچھ زیادہ پیسہ خرچ کرکے شہر کے بڑے تھانے کیوں نہ چلیں؟ “یہ پیسے کا سوال نہیں ہے۔ ہم معاملے صرف اسی تھانے میں درج کراسکتے ہیں کیونکہ ہمارا گاؤں اسی تھانے کے علاقے میں پڑتا ہے“۔ موہن نے صفائی کے ساتھ کہا۔

ہر پولیس اسٹیشن کا اپنا علاقہ ہوتا ہے جو اس کے تحت آتا ہے۔ اس علاقے کے تمام لوگ چوری ،ڈکیتی، حادثات، چوٹ اور لڑائی جھگڑے وغیرہ کے معاملوں کی پولیس میں رپٹ یا اطلاع متعلقہ تھانے میں کرسکتے ہیں۔ یہ ذمہ داری اس تھانے کی ہوتی ہے کہ وہ معلومات کرے، تحقیقات کرے اور اپنے علاقے میں ہونے والی وار داتوں کے سلسلے میں کارروائی کرے۔

1۔ اگر آپ کے گھر میں چوری ہو جاتی ہے تو اپنی شکایت درج کرانے آپ کس پولیس اسٹیشن جائیں گے۔

2۔ موہن اور رگھو کے بیچ کیا جھگڑا تھا۔

3۔ رگھو کے ساتھ جھگڑا مول لینے کے بارے موہن کیوں پریشان تھا؟

4۔ کچھ لوگوں کا کہنا تھا کہ موہن کو پولیس میں شکایت درج کرانی چاہیے اور دوسروں کا کہنا تھا کہ اسے ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ ان لوگوں نے کیا دلیلیں دیں؟

پولیس اسٹیشن کے کام کرنے کے طریقے

تھانہ پہنچنے پر موہن تھانہ انچارج (اسٹیشن ہاؤس آفیسر یا ایس۔ایچ۔او) کے پاس گیا اور اس کو پورا واقعہ بتایا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ تحریری طور پر شکایت دینا چاہتا ہے۔ ایس۔ ایچ۔ او نے بڑی بدتمیزی کے ساتھ اسے ایک طرف کردیا اور بولا کہ اس کے پاس چھوٹی چھوٹی شکایتیں لکھنے اور پھر

© NCERT not to be republished

ان کی تفتیش کرنے کی پریشانی اٹھانے اور وقت ضائع کرنے کی فرصت نہیں ہے۔ موہن نے اس کو اپنی چوٹیں اور زخم دکھائے لیکن تھانہ انچارج نے اس کا یقین نہیں کیا۔

ایک تمثیل کے ذریعہ تھانے میں مندرجہ بالا صورت حال دکھایئے۔اس کے بعد بات کیجیے کہ موہن یا تھانہ انچارج (S.H.O) یا پڑوسیوں کا کردار نبھاتے وقت آپ نے کیسا محسوس کیا۔ کیا ایس۔ ایچ۔ او۔ کو حالات کے بارے میں الگ طرح کا برتاؤ کرنا چاہیے تھا؟

موہن کی سمجھ میں نہ آیا کہ کیا کرے۔ اسے پکا پتہ نہ تھا کہ اس کی شکایت کیوں درج نہیں کی جا رہی ہے۔ وہ باہر گیا اور اپنے پڑوسیوں کو بلایا۔ وہ دفتر میں داخل ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ بحث کی کہ موہن کو ان کے سامنے پیٹا گیا تھا اور اگر اسے نہ بچاتے تو وہ بہت بری طرح زخمی ہو جاتا۔ انھوں نے معاملہ درج کرنے پر اصرار کیا۔ بالآخر آفیسر تیار ہو گیا۔ اس نے موہن سے شکایت لکھنے کے لیے کہا اور لوگوں سے بھی کہا کہ وہ اگلے ہی روز ایک سپاہی کو واقعہ کی تحقیق کے لیے بھیجے گا۔

آراضی کے ریکارڈوں کی دیکھ بھال

آپ نے دیکھا کہ موہن اور رگھو کے درمیان گرما گرم بحث ہو رہی تھی کہ کیا ان کے کھیتوں کی مشترکہ حد بندی کو تبدیل کیا گیا ہے۔ کیا ایسا کوئی طریقہ نہیں تھا کہ وہ اس جھگڑے کو پر امن طور پر نمٹا لیتے؟ کیا ایسے کاغذات ہوتے ہیں جن سے یہ معلوم ہو سکے کہ گاؤں میں کس کی زمین کون سی ہے؟ آیئے پتہ چلائیں کہ یہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔

زمین کی پیمائش اور اس کے ریکارڈ رکھنا پٹواری کا سب سے اہم کام ہوتا ہے۔ مختلف ریاستوں میں پٹواری کو الگ الگ ناموں سے جانا جاتا ہے۔ کچھ گاؤں میں ایسے افسروں کو لیکھ پال کہا جاتا ہے اور کچھ جگہوں پر اسے کرم چاری یا گاؤں کا افسر کہتے ہیں۔ ہم اس افسر کو یہاں پٹواری کہیں گے۔ ہر پٹواری گاؤں کے ایک گروپ کے لیے ذمہ دار ہوتا ہے۔ وہ دیہاتوں کے ریکارڈوں کی دیکھ بھال، حفاظت اور ان کی تجدید کا کام کرتا ہے۔ یعنی ضروری تبدیلیاں اور اضافے کرتا رہتا ہے۔

اپنی ریاست میں پٹواری کے لیے استعمال کی جانے والی اصطلاح معلوم کیجیے۔ اگر آپ دیہی علاقے میں رہتے ہیں تو معلوم کیجیے کہ: آپ کے علاقے کا پٹواری کتنے گاؤں کے ریکارڈ رکھتا ہے؟ گاؤں کے لوگ اس سے کس طرح رابطہ کرتے ہیں؟

زمین کی مالگزاری کا نظام قائم کرنا اور کسانوں سے اس کا پیسہ وصول کرنا بھی پٹواری کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ اسے اپنے علاقے کی فصلوں کے بارے میں حکومت کو مطلع بھی کرنا ہوتا ہے۔ یہ ان ریکارڈوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے جو پٹواری کے پاس ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پٹواری کے لیے ان ریکارڈوں میں تبدیلی تازہ ترین معلومات باقاعدگی کے ساتھ بھرتے رہنا بہت ضروری ہے۔ ہوسکتا ہے کسان اپنے کھیتوں میں اگنے والی فصلوں میں تبدیلی کردیں یا کوئی شخص کہیں پر کنواں کھود لے۔ ایسی تمام باتوں کے بارے میں مکمل معلومات رکھنا حکومت کے محکمۂ مال گزاری کا کام ہے۔ اس محکمے کے اعلیٰ افسر پٹواری کے کام پر نظر رکھتے ہیں اور برابر نگرانی کرتے رہتے ہیں۔

ہندوستان کی تمام ریاستیں ضلعوں میں منقسم ہیں۔ زمین سے متعلق معاملات کی دیکھ بھال کے لیے ان اضلاع اور چھوٹے حصوں کو بانٹا جاتا ہے۔ کسی ضلع کے یہ چھوٹے یا ذیلی ڈویژن مختلف ناموں سے جانے جاتے ہیں جیسے تحصیل، تعلقہ وغیرہ۔ ضلع کلکٹر سربراہ ہوتا ہے اور اس کے ماتحت مال گزاری افسران ہوتے ہیں جنھیں تحصیل دار کہا جاتا ہے۔ تنازعات کی سماعت انہی کو کرنی ہوتی ہے۔ یہ

اگلے صفحہ پر دیا گیا نقشہ اور رجسٹر سے لی گئی متعلقہ تفصیلات ان ریکارڈوں کا ایک چھوٹا حصہ ہیں جو پٹواری کی تحویل میں ہوتے ہیں۔

عام طور پر کاشت کی زمین یا زرعی آراضی کی پیمائش کے پٹواری کے اپنے طریقے ہوتے ہیں۔ کچھ جگہوں پر ایک لمبی زنجیر استعمال کی جاتی ہے۔ مذکورہ بالا معاملے میں پٹواری موہن اور رگھو دونوں کے کھیتوں کو ناپ کر نقشہ میں دی ہوئی پیمائشوں سے موازنہ کرسکتا تھا۔ اگر وہ ایک دوسرے سے میل نہ کھاتیں تو یہ بات صاف ہوجاتی کہ کھیتوں کی حدود کو تبدیل کیا گیا ہے۔

پٹواری کا خسرہ ریکارڈ نیچے دیے ہوئے نقشے کے بارے میں معلومات بہم پہنچاتا ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کا کون سا ٹکڑا کس کا ہے۔ دونوں ریکارڈوں اور نقشے پر نظر ڈالیے، اور موہن اور رگھو کی زمینوں کے بارے میں درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

خسرہ 5

نمبر شمار	رقبہ ہیکٹیر میں	مالک کا م والد یا شوہر کا نام پتہ	اگر زمین کسی کو کرائے پر دی گئی ہے اس کا نام اور کرایہ کی رقم	کاشت شدہ رقبہ اس سال: اگائی گئی فصل	رقبہ	دوسری فصل	غیر کاشت شدہ زمین کا رقبہ	سہولیات
1	2	3	4	5	6	7	8	
1	0.75	موہن ولد راجہ رام گاؤں امراپورہ آنز	نہیں	سویابین	0.75 ہیکٹر			
2	3.00	رگھورام ولد رتن لعل، گاؤں امراپورہ آنز	نہیں	سویابین گیہوں آبپاشی شدہ زمین	2.75 ہیکٹر	1.75	0.25	کنواں 1، کام کی حالت میں
3	6.00	حکومت مدھیہ پردیش چراگاہ	No					کنواں 1 کام کی حالت چراگاہ کے طور پر گھاس کا میدان

© NCERT not to be republished

1۔ موہن کے کھیت کے جنوب میں کس کی زمین ہے؟

2۔ موہن اور رگھو کی زمینوں کے درمیان کی سرحد پر نشان لگائیے۔

3۔ کھیت نمبر 3 کو کون استعمال کر سکتا ہے؟

4۔ کھیت نمبر 2 اور 3 کے ضمن میں کیا معلومات حاصل ہو سکتی ہے۔

موضع امرپورہ پٹواری ریکارڈ۔ 16

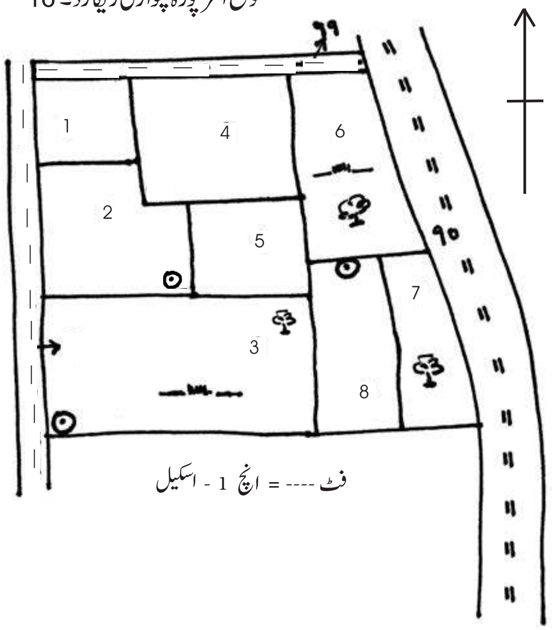

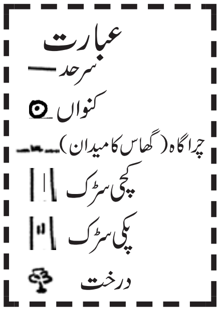

پٹواری کے کام کی نگرانی بھی کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ریکارڈ درست طور پر رکھے جا رہے ہیں اور مال گزاری وصول ہو رہی ہے۔ وہ اس بات کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ کسان اپنے ریکارڈ کی نقل بآسانی حاصل کرسکیں اور طلباء کو اپنی ذات کے سٹیفکیٹ وغیرہ مل سکیں۔ تحصیل دار کے دفتر میں زمین سے متعلق تنازعات کی سماعت بھی کی جاتی ہے۔

کسانوں کو اکثر اس نقشے کے ساتھ اپنی زمین کے ریکارڈوں کی ضرورت پڑتی ہے، جیسا کہ پچھلے صفحے پر دی گئی تصویر میں دکھایا گیا ہے۔ یہ معلومات حاصل کرنا ان کا حق ہوتا ہے۔ اس کے لیے ایک معمولی سی فیس دینی پڑسکتی ہے۔

تاہم یہ معلومات آسانی سے دستیاب نہیں کرائی جاتی ہے اور اسے پانے کے لیے کسانوں کو کبھی کبھی بہت سی مشکلوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کچھ ریاستوں میں اب ریکارڈوں کو کمپیوٹر کے ذریعے رکھا جانے لگا ہے اور انھیں پنچایت کے دفتر میں بھی رکھا جاتا ہے تاکہ وہ زیادہ آسانی کے ساتھ دستیاب ہو سکیں اور لگاتار ان میں ضروری تبدیلیاں کی جاتی رہیں کہ وہ پرانے نہ ہوجائیں۔

آپ کے خیال میں کسانوں کو اس ریکارڈ کی نقل کب درکار ہوسکتی ہے؟ مندرجہ ذیل صورتوں کا مطالعہ کیجیے اور ایسے معاملوں کی نشاندہی کیجیے۔ جن میں ان ریکارڈوں کی ضرورت پڑے گی۔ یہ بھی بتائیے کہ ضرورت کیوں پڑے گی؟

* ایک کسان کسی دوسرے کسان سے زمین کا ٹکڑا خریدنا چاہتا ہے۔
* ایک کسان اپنی پیداوار دوسرے کسان کو فروخت کرنا چاہتا ہے۔
* ایک کسان عورت اپنی زمین میں کنواں کھدوانے کے لیے بینک سے قرض لینا چاہتی ہے۔
* ایک کسان اپنے کھیت کے لیے کیمیائی کھاد خریدنا چاہتا ہے۔
* ایک کسان اپنی جائداد کو اپنے بچوں میں تقسیم کرنا چاہتا ہے۔

ایک بیٹی کی خواہش

وراثت میں ملا یہ گھر پاپا کو اپنے پتا سے
یہی گھر ملے گا
میرے بھیا کو میرے پتا سے پر میں اور میری ماں
ہمارا کیا؟
بتا دیا گیا ہے مجھے پتا کے گھر میں حصے
کی بات
عورتیں نہیں کیا کرتیں
لیکن مجھے چاہیے ایک گھر اپنا نہیں چاہیے
جہیز میں ریشم اور سونا

ماخذ :
میری فیملی انجاف مونتاریو (Tiss) پر تاثرات

ایک نیا قانون

(ہندو وراثت ترمیم ایکٹ، 2005)

اکثر جب ہم ایسے کسانوں کے بارے میں سوچتے ہیں جن کی اپنی زمین ہے، تو ہمارے ذہن میں مردوں کا ہی خیال آتا ہے۔ عورتوں کو کھیت مزدور کی حیثیت سے دیکھا جاتا ہے۔ زرعی زمین کے مالکوں کی حیثیت سے نہیں۔ ابھی حال تک کچھ ریاستوں میں عورتوں کو خاندان کی زرعی زمین میں سے کوئی حصہ نہیں ملتا تھا۔ باپ کے مرنے کے بعد اس کی جائداد کو بیٹوں میں برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا تھا۔

حال ہی میں قانون بدل دیا گیا ہے۔ نئے قانون کے مطابق بیٹوں، بیٹیوں اور ان کی ماؤں کو زمین میں برابر کے حصے مل سکتے ہیں۔ یہ قانون تمام ریاستوں اور مرکز کے تحت آنے والے علاقوں پر لاگو ہوگا۔

اس قانون سے عورتوں کی بہت بڑی تعداد کو فائدہ پہنچے گا۔ مثال کے طور پر سدھا ایک کسان خاندان کی سب سے بڑی بیٹی ہے۔ وہ شادی شدہ ہے اور قریب کے ایک گاؤں میں رہتی ہے۔ باپ کے انتقال کے بعد سدھا اکثر کھیتی کے کام میں اپنی ماں کی مدد کے لیے آتی ہے۔

اس کی ماں نے پٹواری سے زمین منتقل کرنے اور اپنے ریکارڈ میں دوسرے تمام بچوں کے ساتھ سدھا کا نام شامل کرنے کے لیے کہا ہے۔

سدھا کی ماں بڑے اعتماد اور بھروسے کے ساتھ چھوٹے بھائی اور بہن کی مدد سے کھیتی باڑی کو منظّم کرتی ہے۔ اس طرح سدھا بھی اس یقین دہانی کے ساتھ زندگی گزار رہی ہے کہ اگر اسے کبھی کوئی مشکل پیش آتی ہے تو وہ ہمیشہ زمین کے اپنے حصے پر بھروسہ کر سکتی ہے۔

© NCERT not to be republished

دیگر عوامی خدمات: ایک جائزہ

اس باب میں حکومت کے کچھ انتظامی کاموں خاص طور پر دیہی علاقے سے متعلق کاموں کو دیکھا گیا ہے۔ پہلے مثال کا تعلق نظم و نسق قائم رکھنے کے ضمن میں تھا، اور دوسری زمینوں کے ریکارڈوں کی دیکھ ریکھ سے متعلق۔ اول الذکر معاملے میں ہم نے پولیس کے کردار کا جائزہ لیا اور دوسرے پٹواری کے رول کو دیکھا۔ اس کام کی نگرانی محکمے کے دوسرے لوگ جیسے تحصیل دار یا سپرنٹینڈنٹ آف پولیس ہی کرتے ہیں ہم نے یہ بھی دیکھا ہے کہ لوگ ان خدمات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں اور یہ کہ چند مسائل جو انھیں پیش آتے ہیں۔ ان خدمات ان سے متعلق بنائے گئے قوانین کے مطابق استعمال کرنا اور ان کو عملی طور پر چلاتے رہنا ضروری ہے۔ غالباً آپ نے ایسی دیگر خدمات اور سہولتوں کو دیکھا ہے جو حکومت کے مختلف محکمے مہیا کرتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مشق اپنے یا کسی نزدیک کے گاؤں میں جا کر یا خود اپنے ہی علاقے کا مشاہدہ کر کے انجام دیجیے:

گاؤں یا علاقے کی عوامی خدمات، جیسے دودھ سوسائٹی سستے داموں کی دکان، بینک، پولیس اسٹیشن، زراعتی سوسائٹی برائے بیج اور کھاد، ڈاک خانہ یا ذیلی ڈاک گھر، آنگن واڑی، چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے مرکز، سرکاری اسکول، ہیلتھ سینٹر یعنی حفظانِ صحت کا مرکز وغیرہ کی فہرست تیار کیجیے۔

تین عوامی خدمات کے بارے میں معلومات جمع کیجیے اور اپنے استاد سے اس بارے میں گفتگو کیجیے کہ ان خدمات کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ یہاں ایک مثال پیش کی گئی ہے۔

عوامی خدمت	ان کے کام کے بارے میں آپ نے کیا دیکھا	کتنے علاقے کا احاطہ کرتی ہے؟	اس سہولت کو استعمال کرنے کے لیے محلے کو کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔	خدمت کے منتظمین کو درپیش مسائل	لوگوں کو پیش آنے والی مشکلات	کیا بہتری کی جاسکتی ہے
راشن کی دکان،	دکان کھلی تھی۔ تین لوگ آئے ان سب کے پاس پیلے رنگ کے کارڈ تھے۔ انھوں نے چینی اور چاول خریدا۔ مٹی کا تیل نہیں تھا۔	یہ دکان دو گاؤں کا احاطہ کرتی ہے۔	انھیں راشن کارڈ کی ضرورت پڑتی ہے۔ یہ تحصیل کے دفتر میں بنایا جانا چاہیے۔	مٹی کے تیل کی فراہمی کافی مقدار میں نہیں ہوتی۔	چاول بہت خراب قسم کا ہے۔ مٹی کا تیل کبھی نہیں ملتا۔	چاول کی کوالٹی کو بہتر بنایا جائے۔ مٹی کا تیل دستیاب کرانا چاہیے۔ دکان روزانہ کھلی رکھنا چاہیے۔
صحت کا مرکز						
ملک سوسائٹی						

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ پولیس کا کیا کام ہوتا ہے؟

2۔ ایسی دو چیزوں کے نام بتایئے جو ایک پٹواری کے کاموں میں شامل ہیں۔

3۔ تحصیلدار کا کیا کام ہوتا ہے؟

4۔ گیت میں کس مسئلے کو اٹھانے کی کوشش کی جا رہی ہے؟

5۔ کن معاملوں میں پنچایت کا کام جس کے بارے میں آپ نے پچھلے باب میں پڑھا ہے اور پٹواری کا کام ایک دوسرے سے باہمی تعلق رکھتے ہیں۔

6۔ کسی پولیس اسٹیشن جا کر ان کاموں کے بارے میں معلوم کیجیے جو پولیس کو نظم ونسق کو برقرار رکھنے اور اپنے علاقے میں، بالخصوص تیوہاروں اور عوامی جلسوں کے دوران، کیا کام کرنے ہوتے ہیں؟

7۔ ضلع کے تمام پولیس تھانوں کا انچارج کون ہوتا ہے؟ معلوم کیجیے۔

8۔ نئے قانون کے تحت عورتوں کو کس طرح فائدہ پہنچا ہے؟

9۔ آپ کے آس پاس کیا ایسی عورتیں ہیں جن کی اپنی جائداد ہے؟ یہ انھوں نے کس طرح حاصل کی؟

© NCERT not to be republished